تبصرے

عمر فاروقِ اعظم | از محمد حسین ہیکل مترجمہ جناب حبیب اشعر تقطیع کلاں ضخامت ۷۶۴ صفحات
کتابت وطباعت اعلیٰ قیمت مجلد ۲۰ روپیہ پتہ: مکتبہ جدید سویرا آرٹ پریس لاہور۔

ڈاکٹر محمد حسین ہیکل مصر کے نامور فاضل اور بلند پایہ مصنف ہیں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی سیرت لکھنے کے بعد موصوف نے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کی بھی ضخیم اور مبسوط سوانح حیات لکھی تھی جس میں فاروق اعظم کے خاندانی اور ابتدائی حالات قبولِ اسلام کے بعد آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات اور دوسرے اہم معاملات میں ایک جاں باز سپاہی اور مدبر مشیر کار کی حیثیت سے شرکت اور رفاقت۔ عہدِ صدیقی میں خلیفہ اول کے دست راست کی . . . . حیثیت میں عظیم الشان خدمات۔ پھر دس برس کے عہد فاروقی کی وسیع فتوحات، طرزِ حکومت، عہدِ فاروقی میں عام اجتماعی زندگی۔ حضرت عمرؓ کے اجتہادات اور پھر شہادت۔ ان تمام مباحث کو اس قدر بسط وتفصیل سے بیان کیا ہے کہ کتاب حضرت عمرؓ پر انسائیکلو پیڈیا بن گئی ہے۔ اگرچہ مصنف نے حوالے شاذ ونادر ہی دئے ہیں اور بعض مباحث میں طوالت بے جا اور غیر متعلقہ چیزوں کے ذکر سے بھی اجتناب نہیں کیا ہے اس کے علاوہ متعدد مقامات پر انھوں نے متجددانہ نقطۂ نظر کا بھی اظہار کیا ہے مثلاً ص ۸۷۵ پر اُن کا یہ لکھنا کہ حضرت عمر نے یہود ونصاریٰ کو جزیرۃ العرب سے جو جلاوطن کیا تھا وہ محض حضرت عمرؓ کے اس جذبہ پر مبنی تھا کہ عربوں میں قومی وحدت استوار ہو جائے۔ ورنہ ان لوگوں نے مسلمانوں کے ساتھ عہد شکنی نہیں کی تھی! اسی طرح ص ۶۵۵ پر مصنف کا عمومی طور پر یہ لکھنا کہ "ظہورِ اسلام کے بعد کی شاعری نے عہد جاہلیت کی شاعری سے جتنا استفادہ عورت اور شراب کے موضوع پر کیا ہے کسی اور